السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث سن اورپڑھ رکھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردے کوتکلیف پہنچانا اس طرح ہے جس طرح زندہ کوتکلیف پہنچانا ہے۔ اس حدیث کی روشنی میں اچانک موت یا مقتول کے قتل کی نوعیت کوجانچنے کے لیے میت کے پوسٹ مارٹم کا شرعی حکم کیا ہے؟ (عطا محمد جنجوعہ سرگودھا) (۲۰جون ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردے کوایذاء دینا واقعتاً درست نہیں بلکہ یہ اس کی توہین ہے اوراسلام مردوں کی اہانت سے منع کرتا ہے۔ البتہ ناحق مقتول یا مشتبہ میت کا پوسٹ مارٹم کرنا جائز ہے۔ کیونکہ یہ تفتیش جرائم کے تحت آتا ہے۔ اس سے اس امر کی تحقیق مقصود ہوتی ہے کہ ملزم کوناجائز سزا تونہیں مل رہی یا کسی نے سازش سے قتل کرکے اس کوخودکشی توظاہر نہیں کردیا، مقصدِاعلیٰ کے پیش نظر عام ایذا رسانی کی ممانعت سے یہ استثنائی شکل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:612

محدث فتویٰ